شذرات

(۳)

پھر آپ مجازی زبان سے مامور ہوئے، پانچ نمازوں سے کیونکہ یہ نمازیں ثواب کے اعتبار سے پچاس نمازیں تھیں۔ پھر اللہ تعالیٰ نے اپنی مراد کو در پردہ واضح فرمایا تاکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا حرج رفع ہو جائے گا تحقیق نعمت کاملہ ہے اور اس معنی کا متمثل حضرت موسیٰ علیہ السلام کی طرف منسوب ہے۔ کیونکہ وہ موسیٰ علیہ السلام انبیاء میں سے امت کے علاج میں اکثر رہے، اور امتوں کی سیاست کو جانتے تھے۔

پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم عرب کے قبیلوں سے مدد مانگتے تھے تو انصار کو اس کی توفیق دی گئی انھوں نے آپ کی عقبہ اولیٰ میں بیعت کی اور مدینہ کے گھروں میں سے ہر گھر میں اسلام داخل ہوا

اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی پر یہ واضح کیا کہ اس کے دین کی بلندی مدینہ کی طرف ہجرت کرنے میں وضع ہے پھر اس پر آپ نے اجماع فرمایا اس پر قریش کا غصہ بڑھ گیا۔ انھوں نے آپ سے مکر کیا تاکہ اس کو قتل کریں یا اس کو قید کریں یا اس کو نکالیں پھر اس کے محبوب ہونے کی آیات ظاہر ہوئیں اور اس کے لیے غلبہ ظاہر ہوا پھر جب آپ اور ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ غار میں داخل ہوئے تو ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کو ڈسا گیا۔ تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر برکت کی پھر اس وقت شفاعت ہو گئی جب کفار غار کے سر پر کھڑے ہو گئے تو اللہ تعالیٰ نے ان کی آنکھوں کو اندھا کیا اور ان کی فکروں کو پھرایا۔ اور جب ان کو سراقہ بن مالک نے معلوم کیا تو ان پر بھاگا تو اس کا گھوڑا پیٹ تک زمین میں دھنس گیا زمین کے اندر۔ جس کی صورت یہ تھی کہ اللہ تعالیٰ کی تقریب سے زمین خسف ہو گئی تو سراقہ ان دونوں سے گھوڑے کے واپس کرنے پر کفیل ہوا جب وہ ام معبد کے خیمے سے گزرے تو ام معبد نے ایسی بکری کو دیا کہ وہ دودھ والی بکریوں سے نہیں تھی۔

جب یہ دونوں مدینہ میں آئے تو آپ کے پاس عبداللہ بن سلام آیا پھر آپ سے تین باتوں کا سوال کیا جس کو نبی کے بغیر کوئی نہیں جانتا (۱) قیامت کی پہلی علامت کیا ہے؟ (۲) جنتیوں کا پہلا طعام کیا ہے (۳) اور کیا چیز ولد کو اس کے باپ کی طرف یا اس کی ماں کی طرف لے جاتی ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پہلی شرط قیامت کی وہ آگ ہے جو لوگوں کو مشرق سے مغرب کی طرف لے جائیگی اور لیکن

پہلا طعام جس کو جنتی لوگ کھائیں گے وہ مچھلی کے جگر کی زیادہ ہوگی اور جب مرد کا پانی عورت کے پانی سے سبقت کرتا ہے تو بچہ کو اپنی طرف کھینچتا ہے اور جب عورت کا پانی آگے بڑھتا ہے تو عورت کی طرف کھینچتا ہے۔ تب عبداللہ اسلام لے آئے اور یہ ساکت کرنا تھا یہود کے علماء کے لیے۔

پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہود سے معاہدہ کیا اور ان کے شر سے امن میں رہے اور مسجد کی بناء میں مشغول رہے اور مسلمانوں کو نماز سکھائیں اور اس کے اوقات سکھائے اور اس میں مشورہ کیا جس سے نماز کا بتانا مقصود ہوتا ہے، تب عبداللہ بن زید کو خواب میں اذان دکھا دی اور یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے غیبی افاضہ تھا اگرچہ سفیر اس میں عبداللہ بن زید تھا اور آپؐ نے مسلمانوں کو جماعت جمعہ روزہ پر رغبت دلائی اور زکوٰۃ کا حکم فرمایا اور زکوٰۃ کے حدود سکھائے اور اسلام کی طرف خلق کو کھلم کھلا دعوت فرمائی اور لوگوں کو اپنے وطنوں سے ہجرت کرنے کی دعوت فرمائی کیونکہ یہ اس دن دار کفر تھے اور اسلام کی اقامت کی وہاں طاقت نہ رکھتے تھے اور مسلمانوں کو بعض مسلمانوں کے ساتھ مضبوط بنایا۔ بھائی، ایجاب، صلہ، خرچ کرنے اور اس مواخاۃ سے توارث مضبوط بنایا، تاکہ ان کا کلمہ متفق ہو اور وہ اپنے دشمنوں سے امن میں رہیں اور قوم نے اس ہمدردی کو قبائل سے پایا تھا

پھر جب اللہ تعالیٰ نے ان میں اجتماع اور مدد کو دیکھا تو اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ وحی فرمائی کہ ان سے جہاد کرے اور ان کے راستوں پر کھڑے رہیں۔ اور جب بدر کا واقعہ پیش آیا تو مسلمان پانی کی طرف نہ تھے اللہ تعالیٰ نے بارش برسائی۔ اور لوگوں نے مشورہ کیا کہ اونٹوں کو اختیار کریں یا لڑائی کریں؟ پھر پھر ان کی رائے میں برکت ڈالی گئی۔ موافق رائے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر سب نے لڑائی پر اتفاق کیا بعد اس کے کہ نہ تھے، جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دشمن کی کثرت کو دیکھا تو اللہ کی طرف عاجزی کی۔

پھر آپؐ کو فتح کی بشارت دی گئی اور قوم کی مرنے کی جگہوں کی وحی کی گئی پھر فرمایا یہ فلاں کا مصرع (مرنے کی جگہ) ہے اور یہ فلاں کے مرنے کی جگہ ہے اور اپنا ہاتھ اس جگہ اور اس جگہ پر رکھتے تھے تو جہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ رکھا تھا۔ اس جگہ سے کوئی بھی تجاوز نہ کرسکا اور اس روز ملائکہ ظاہر ہوتے تو لوگ ان کو دیکھتے تھے[1] تاکہ موحدین کے قلوب ثابت رہیں اور مشرکوں کے دل رعب والے ہوں پھر یہ فتح عظیم تھی جس کو اللہ نے اس سے بے پرواہ کیا اور ان کو بہادر بنایا اور شرک کی رسی کو قطع کیا۔

---

[1] ملائکہ کے نزول میں تو یقین ہے لیکن لوگوں کا ان کو دیکھنا اس میں نظر ہے۔

اور قریش کے جگمے کے ٹکڑوں کو ہلاک کیا۔ اور اسی لیے اس جنگ کا "فرقان" نام رکھا گیا ہے۔

اور اسی طرح ان کا میلان فدیہ لینے سے مخالف تھا جس کو اللہ نے دوست رکھا تھا شرک کے اصل کاٹنے کے لیے پھر ان کو عتاب کیا گیا پھر ان کو معافی دی گئی۔

پھر اللہ تعالیٰ نے یہود کو نکالنے کے لیے ایک تقریب مقرر فرمائی۔ کیونکہ مدینہ میں اللہ کا دین صاف نہ ہوتا اگر یہود ان کے مجاور ہوتے تو یہودیوں سے عہد کا نقض ہوا اس لیے ان کو بنو نضیر اور بنو قینقاع کی طرف نکالا گیا اور کعب بن اشرف کو قتل کیا گیا۔ اور اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں میں رعب ڈالا تو جن لوگوں نے ان کو مدد کا وعدہ کیا تھا ان کا انھوں نے خیال نہ کیا۔ اور ان کو بخیل بنایا پھر اللہ نے ان کے اموال کو اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے فئی بنایا اور یہ ان پر پہلی توسیع تھی۔

اور تھا ابو رافع حجاز کا تاجر مسلمانوں کو ایذا دیتا تھا اس کی طرف عبداللہ بن عتیک کو بھیجا گیا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے اس کے قتل کرنے کو آسان بنایا۔ جب حضرت عبداللہ ان کے گھر سے نکلا تو اس کی پنڈلی ٹوٹ گئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا کہ اپنے پیر کو پھیلا اور اس پیر کو مسح فرمائی پھر اس کی یہ حالت ہوئی کہ اس نے گویا شکایت ہی نہ کی تھی۔

اور جب احد کے دن مسلمانوں کی شکست پر اسباب سماوی جمع ہوئے تو وہاں کئی وجہوں سے اللہ کی رحمت ظاہر ہوئی تو اللہ نے اس واقعہ کو ان کے دین میں طہارت کا باعث بنایا اور عبرت کی تو اس کا سبب صرف یہ بنایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے امر کی مخالفت فرمائی اور اس امر میں جو شعب پر کھڑے رہنے کا امر فرمایا اور اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کو شکست کا اجمالی حکم فرمایا تو آپؐ کو تلوار دکھائی جو کٹ گئی تھی اور گاؤ جو ذبح کی گئی تھی۔ تو پھر شکست اور اصحاب کی شہادت ہوئی اور اس کو طالوت کی نہر کی طرح کیا جس سے اللہ تعالیٰ نے مخلصوں کو غیر مخلصوں سے تمیز دیدی تاکہ ایک کی بات پر حد سے زیادہ اعتماد نہ کیا جائے۔

اور جب حضرت عاصم اور ان کے ساتھی شہید ہوئے تو بھڑوں نے ان کی دشمنوں سے حفاظت فرمائی تو جس کا انھوں نے شہیدوں سے ارادہ فرمایا تھا وہ نہ کر سکے۔

اور جب قراء معونہ کنویں میں شہید ہوئے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قاتلوں پر نماز میں بددعا فرماتے اور اس میں بشریت کے استعمال کا ایک طریقہ تھا اس پر اللہ تعالیٰ نے تنبیہ فرمائی تاکہ ہر امر اللہ کے متعلق ہو